Dr. Shahnaz Ara
Deptt of Urdu
Dr. L.K.V.D College

1

افسانہ نگاری

افسانہ کا فن

دنیا کی ہر شے کی طرح ادب بھی حالات اور زمانے کی تقاضوں کے ساتھ بدلتا رہتا ہے۔ زمانے کی کروٹوں کے ساتھ فکشن نے بھی کئی روپ بدلے۔ داستان، ناول اور پھر افسانہ فکشن کے پیش کش کا انداز ایسا ہونا چاہیے کہ قاری کی توجہ اس پر جمی رہے اور ہر لحظہ وہ یہ جاننے کے لئے بیتاب رہے کہ آگے کیا ہونے والا ہے۔

داستان سے ناول کا جنم ہوا اور ناول کا کینوس بہت وسیع ہوتا ہے۔ تخلیق کار اور قاری دونوں سے مطالبے منفرد ہیں۔ لہٰذا فکشن کے ایسے روپ کی تلاش ہوئی جسے لکھنے اور پڑھنے میں کم جگر کاوی کرنی پڑے۔ اس تلاش کے نتیجے میں مختصر افسانہ وجود میں آیا۔ افسانہ مختصر ہوتا ہے۔ اس میں پوری زندگی پیش کرنے کی گنجائش نہیں ہوتی۔ اس میں زندگی کے کسی ایک رخ اور کردار کے کسی ایک پہلو سے سروکار ہوتا ہے۔

اجزائے ترکیبی

اجزائے ترکیبی تو افسانے کے بھی وہی ہیں۔ جو ناول کے ہوتے ہیں۔ مگر افسانہ کا پیمانہ چھوٹا ہوتا ہے اسلئے ان کے برتنے کا انداز بدل جاتا ہے۔

(1) پلاٹ: اچھے افسانے کی شناخت یہ ہے کہ اس میں ایک لفظ بھی غیر ضروری نہ ہو کیونکہ اس سے افسانے کی شناخت یہ ہے کہ اس میں ایک لفظ بھی غیر ضروری نہ ہو کیونکہ اس سے افسانے میں جھول پیدا ہوتا ہے اور اس سے قاری کی توجہ مرکوز

Scanned with CamScanner

غرض یہ کہ ضروری ہوتا ہے۔ اسی طرح کہانی کو مختصر انداز میں [illegible] نے
زیادہ کامیاب افسانے لکھے ہیں۔

اسلوب: مختصر افسانے کا فن اختصار کا فن ہے جیسا کہا جاتا ہے [illegible]
ایک لفظ بھی زائد نہیں ہونا چاہیے [illegible] کا فن ہے [illegible]
کہ ہر ضروری لفظ اور غیر ضروری لفظ [illegible] ہونا چاہیے [illegible]
فقرہ افسانے کے آگے بڑھنے میں مددگار ثابت ہو۔

افسانے کا اسلوب موضوع کے مطابق ہونا چاہیے۔ کہا جاتا ہے کہ افسانے کی
زبان کو سادہ اور رواں ہونا چاہیے مگر معیاری [illegible] دلکش بھی ہونا چاہیے۔

Shahna [illegible]